«اسلام پور میں ہندو برادری کی ہولی تقریبات»

(سکھدیو آنند/ہفتہ وار اسلام پور)

اسلام پور کے نواحی قصبے گلشن آباد میں اتوار کی صبح ہندو برادری کی جانب سے ہولی کا تہوار روایتی جوش و خروش سے منایا گیا۔ مقامی مندر کے احاطے میں صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہنے والی تقریبات میں بچوں، نوجوانوں اور خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق تقریب میں 300 سے زائد افراد نے رنگ کھیلا اور روایتی پکوان تقسیم کیے گئے۔

مندر کے پجاری پنڈت رام داس شرما نے بتایا کہ ہولی محض رنگ کھیلنے کا نام نہیں بلکہ یہ برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کا آغاز صبح 7 بجے مندر میں پوجا سے ہوا جس کے بعد بھجن کیرتن کا سلسلہ دوپہر 12 بجے تک جاری رہا۔ ان کے مطابق اس دن مندر میں 11 کلو گلال اور 5 کلو رنگ استعمال کیے گئے جو مقامی دکانوں سے خریدے گئے تھے۔

تقریب میں شرکت کرنے والے نوجوان ارجن کمار نے بتایا کہ وہ پہلی بار اپنے دوستوں کے ساتھ ہولی کھیل رہے ہیں اور انہیں یہ تجربہ بہت اچھا لگا۔ تاہم انہوں نے شکایت کی کہ رنگ میں کیمیکل کی آمیزش کی وجہ سے کئی افراد کی جلد پر خارش ہوئی۔ اس پر منتظمین نے اعلان کیا کہ اگلے سال صرف قدرتی رنگ استعمال کیے جائیں گے اور شرکاء کو پہلے سے آگاہی دی جائے گی تاکہ وہ احتیاط کر سکیں۔

مقامی پولیس کے ایس ایچ او محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ تقریب کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے 12 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے گریز کیا گیا اور شام 4 بجے کے بعد سڑک پر رنگ کھیلنے کی اجازت نہیں دی گئی تاکہ ٹریفک متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اگلے سال اس روایت کو مزید منظم انداز میں منانے کے لیے مقامی کمیٹی سے تجاویز لے گی۔

مندر کے باہر لگائے گئے عارضی اسٹال پر مٹھائی اور ٹھنڈائی کی فروخت سے 2 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی جسے مندر کی مرمت اور بچوں کے لیے مفت تعلیمی کتابوں پر خرچ کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق آئندہ سال مندر کی چار دیواری کی مرمت اور پینے کے صاف پانی کا ایک فلٹر لگانے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور آپس میں رنگ تبدیل کیے۔

ہولی کے بعد مندر کی صفائی کی مہم

مندر کے احاطے میں صبح 7 بجے سے 40 رضاکار جھاڑو اور بالٹیاں لے کر جمع ہوئے۔ انہوں نے رنگ اور کیچڑ صاف کیا اور احاطے کو دوبارہ صاف کیا۔ مندر کے ٹرسٹی ڈاکٹر سنجیو کمار نے بتایا کہ 3 ٹرالیاں کچرا اٹھایا گیا جسے بلدیہ کے سینی ٹیشن عملے نے ٹھکانے لگایا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال رنگ کے بجائے پھول استعمال کرنے کی اپیل کی جائے گی۔

ہولی کے بعد مندر کی صفائی کی مہم

(نمائندہ/اسلام پور)

اسلام پور کے قصبہ گلشن آباد میں اتوار کی صبح ہولی کے تہوار کے بعد مندر کی صفائی کی مہم چلائی گئی۔ مقامی رضاکار تنظیم سیوا دھارا کے 40 کارکنوں نے مندر کے احاطے، راستے اور قریبی گلی سے رنگ، کیچڑ اور پلاسٹک کے لفافے اکٹھے کیے۔ مہم صبح 7 بجے شروع ہوئی اور 11 بجے تک جاری رہی۔ اس دوران 3 ٹرالیاں کچرا اٹھایا گیا جسے بلدیہ کے سینی ٹیشن عملے نے ٹھکانے لگایا۔

تنظیم کے صدر ڈاکٹر سنجیو کمار نے بتایا کہ ہولی کے دن مندر کے فرش پر رنگ اور کیچڑ کی تہہ جم جاتی ہے جو پھسلن پیدا کرتی ہے اور بزرگ شہری گر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پانی کی بچت کرنی ہو تو رنگ کے بجائے پھول استعمال کیے جائیں تو صفائی آسان ہو جاتی ہے۔ مندر کے پجاری پنڈت رام داس شرما نے کہا کہ رضاکاروں کا یہ عمل قابل تعریف ہے اور مندر کی انتظامیہ اس کا خیر مقدم کرتی ہے۔

بلدیہ گلشن آباد کے سینی ٹیشن انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ مہم کے دوران 2 عارضی کچرا پوائنٹ قائم کیے گئے تھے جہاں سے کچرا اٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ایسی مہم کے لیے پہلے سے اطلاع دی جائے تو بلدیہ اضافی عملہ فراہم کر سکے گی۔ مہم میں شریک 17 سالہ طالبہ ماہ نور نے کہا کہ وہ اپنے اسکول کے ساتھ آئندہ ہر ماہ ایسی مہم میں حصہ لیں